عیدین کی سنتیں

انتخاب و ترجمانی: عائشہ أمۃ النور بنت جمیل الدین

عیدین کی سنتیں

۱۔ عید کے دن زینت اختیار کرنا:

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن سرخ چادر پہنا کرتے تھے۔"[۱]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے۔

۲۔ نمازِ عید کے لیے نکلنے سے قبل غسل کرنا:

نافع رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے:

"عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن غسل کرتے، پھر عید گاہ جاتے۔"[۲]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے الإرواء میں اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

۳۔ نمازِ عید (الفطر) سے پہلے طاق تعداد میں کھجوریں کھانا:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن اس وقت تک عید گاہ نہیں جاتے تھے جب تک کہ کچھ کھجوریں نہ کھالیتے، اور آپ انہیں طاق تعداد میں کھاتے تھے۔"[۳]

۴۔ عید گاہ پیدل جانا:

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔"[۴]

۱۔ السلسلة الصحيحة - حديث: (١٢٧٩)
۲۔ موطأ امام مالک - حديث: (٣٨٤)
۳۔ صحيح بخاری - حديث: (٩٥٣)
٤۔ صحيح ابن ماجه - حديث: (١٠٧٨)

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے۔

۵۔ عید گاہ جاتے ہوئے اور واپسی پر راستہ بدلنا:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کا دن ہوتا تو راستہ بدل لیتے۔"[۵]

٦۔ گھر سے نکلنے کے بعد نمازِ عید تک تکبیر کہنا:

امام زہری رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نکلتے اور تکبیر کہتے رہتے، یہاں تک کہ عید گاہ پہنچتے اور نماز مکمل ہونے تک تکبیر جاری رکھتے، پھر نماز کے بعد تکبیر روک دیتے۔"[٦]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ سند صحیح مرسل ہے اور اس کی تائید ایک متصل روایت سے ہوتی ہے۔

۷۔ عید کے خطبے کو بغور سننا:

عبد اللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"میں عید کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ نمازِ عید ادا کی، پھر فرمایا: ہم نے نماز ادا کر لی، اب جو چاہے بیٹھ کر خطبہ سنے اور جو چاہے چلا جائے۔"[۷]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔

٥۔ صحیح بخاری - حدیث: (٩٨٦)

٦۔ السلسلة الصحيحة - حديث: (١٧١)

٧۔ صحيح الجامع - حديث: (٤٣٧٦)

۸۔ عید کے دن ایک دوسرے کو مبارکباد دینا:

جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب عید کے دن ایک دوسرے سے ملتے تو کہتے: 'تقبل الله منا ومنك'۔"[۸]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔

۹۔ نمازِ عید کے بعد گھر واپس آکر دو رکعت نفل ادا کرنا:

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز سے پہلے کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے، لیکن جب گھر واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے۔"[۹]

امام البانی رحمہ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

انتخاب و ترجمانی: عائشہ أمة النور بنت جمیل الدین

۸۔ تمام المنة - حديث: (٣٥٤)

۹۔ صحيح ابن ماجه - حديث: (١٠٧٦)